Funded by the European Union

Government of Sindh

unicef for every child

Teacher Training Module:

Urdu

Learning Cycle Seven

مہارت "تقریر"

Sindh Technical Assistance – Development through Enhanced Education Programme (STA-DEEP)

STEDA

Sukkur IBA University

THE AGA KHAN UNIVERSITY

محترم اساتذہ!

ہم آپ کو مسلسل پیشہ ورانہ ترقی پر مبنی تربیتی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں خوش آمدید کہتے ہیں۔ گزشتہ مرحلے میں ہم نے طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارات و تدابیر پر توجہ مرکوز رکھی تھی جس نے کمرۂ جماعت میں طلبہ کے سیکھنے کے عمل کو پر لطف بنانے اور طلبہ کو فعال شرکت کا موقع فراہم کرنے کے حوالے سے آپ کی پیشہ ورانہ تدریس مہارتیں بڑھانے میں معاونت کی پروگرام کے اس نئے مرحلے میں ہم طریقہ ہائے تدریس اور تدریسی مہارتوں کی مشق جاری رکھتے ہوئے مضامین ریاضی، سائنس، انگریزی، اردو اور سندھی کے مواد سے متعلق معلومات و مہارات بھی خاص طور پر پیش نظر رکھیں گے۔ یوں ہم کمرۂ جماعت کو تدریسی طریقوں اور مضامین کی موادی معلومات کے امتزاج سے موثر و نتیجہ خیز آموزشی ماحول کی جانب مثبت پیش رفت کر سکیں گے۔

ہمارا نصب العین

ہمارا مشترکہ مقصد سندھ بھر کے اسکولوں میں معیار تدریس بہتر بنانا ہے ہم ایسے طلبہ تشکیل دینے کے خواہاں ہیں جو فعالیت اور باہمی تعاون سے سیکھنے والے ہوں، جو مسائل حل کرنے کے اہل اور اشیاء و تصّورات پر گہرائی سے غور کرنے والے ہوں اور تفویض کردہ کاموں کو تخلیقیت اور اعتماد کی قوت سے انجام دینے کی صلاحیت رکھتے ہوں۔ ایسے طلبہ ہوں جو مضامین کے مواد و تصّورات واضح طور پر سمجھیں اور ان تصّورات کو اپنے ارد گرد کی دنیا سے مربوط کر سکیں۔

بہ حیثیت اساتذہ، ہم اس مقصد کا حصول اُسی وقت ممکن بنا سکتے ہیں جب طریقہ ہائے تدریس اور مضامین کی موادی معلومات میں ربط پیدا کر کے اسے کمرۂ جماعت کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لیے مکمل طور پر تیار ہوں گے۔ مزید یہ کہ ہم ان تربیتی نشستوں کو پیشہ ورانہ بنانے کی جانب رواں دواں ہوں تا کہ مسلسل پیشہ ورانہ تربیت کا یہ پروگرام (CPD) طلبہ کی کارکردگی میں معقول و مثبت تبدیلیوں کا باعث بن سکے۔

ہمارا فلسفہء تدریس

مسلسل پیشہ ورانہ تربیت (CPD) کے تمام اجلاس بہ شمول تربیتی نشست ہذا باہمی شراکت کے فلسفہء تدریس پر کاربند ہیں۔ جو نہ صرف شرکائے تربیت کو فعالیت اور شراکت پر مبنی آموزش میں مصروف عمل کرتا ہے بلکہ انھیں سیکھے گئے تصّورات اور حاصل شدہ معلومات پر انفرادی و باہمی رد عمل و تاثرات کے اظہار کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ یوں تمام شرکاء مشق و عمل کے ایک مثبت گروہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔

اس پروگرام کا مقصد جہاں ایک طرف تدریسی عمل کو بہتر بنانے پر مرکوز ہے۔ دوسری سمت آپ تمام اساتذہ کو مضامین کی موادی معلومات اور تدریسی تدابیر کی عملی مشق کرانا بھی پیشِ نظر ہے جو ہمیں اُس منزلِ مقصود اور نصب العین تک رسائی دے گی جہاں طلبہ سیکھے گئے تصّورات اور حاصل کردہ معلومات کو اپنی روزمرہ زندگی میں بھرپور اعتماد اور مکمل دسترس کے ساتھ استعمال کر سکیں گے۔

آپ کی معاونت کے لیے

یہ تربیتی کتابچہ کمرۂ جماعت میں آپ کی اعانت ورہ نمائی کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ آپ کو کمرۂ جماعت میں مضامین کے مواد اور تدریسی تدبیروں کے استعمال سے متعارف کرائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی تدریس کو منظم بنانے اور آپ کو مہارت یافتہ استاد بننے میں معاون و مددگار ثابت ہو گا۔

اظہارِ تشکّر

یہ کتابچہ آئی بی اے سکھر یونی ورسٹی اورانسٹی ٹیوٹ فار ایجوکیشنل ڈویلپمینٹ، آغاخان یونی ورسٹی کے اشتراک سے پروونشل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PITE) کے زیر ہدایت بہ ذریعہ فروغ تعلیم کے ارتقائی پروگرام (STA – DEEP) کے تحت تشکیل وترتیب دیا گیاہے۔اس عمل میں یونیسف(UNICEF) اور SELDسندھ نے تکنیکی اعانت جب کہ یورپی یونین نے مالی معاونت فراہم کی۔

ہم اس کتابچے کی تکمیل میں درج ذیل معاونین کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں۔

سید رسول بخش شاہ	ایگزیکٹیو ڈائریکٹر، سندھ ٹیر ایجوکیشن ڈولپمنٹ اتھارٹی (STEDA)
نصرت فاطمہ کلہوڑو	ڈائریکٹر جنرل پروونشیل انسٹی ٹیوٹ آف ٹیچر ایجوکیشن (PITE)
ڈاکٹر الطاف حسین سموں	ڈائریکٹر ایگزیکٹیو ڈولپمنٹ سینٹر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
ڈاکٹر تکبیر علی	ایسوسی ایٹ پروفیسر اینڈ ڈائریکٹر آوٹ ریچ، آغاخان یونی ورسٹی، کراچی
پروفیسر محمد وسیم مغل	پرنسپل گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج آف ایجوکیشن (وومین)، میرپور خاص
اللہ نواز عامر چنا	سینئر انسٹرکٹر، پائٹ سندھ، نواب شاہ
محمد سُہیل شیخ	ماڈیول ڈیویلپر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
محمد اقبال	ڈپٹی ڈائریکٹر، اسٹیڈا کراچی
پروفیسر روبینہ اقبال	اسسٹنٹ پروفیسر، جی سی ای (ایم) قاسم آباد، کراچی
ارسلان احمد	ماڈیول ڈیزائنر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
عبدالجبار شاہ	ماڈیول ڈیزائنر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر

سید کامران شاہ	پروجیکٹ مینیجر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
رابعہ بتول	پروجیکٹ مینیجر، آئی بی اے یونی ورسٹی، سکھر
آصف ابرار	ایجوکیشن اسپیشلسٹ، یونیسیف
ڈاکٹر سلیمہ بیگم	ایجوکیشن آفیسر، یونیسیف
محمد ذوالفقار علی	سی پی ڈی کنسلٹنٹ، یونیسیف
آفتاب احمد نظامانی	اسکول کلسٹرنگ کنسلٹنٹ، یونیسیف

مہارت "تقریر"

حاصلاتِ تعلم: اس تربیتی نشست کے اختتام پر شرکاء اس قابل ہو جائیں گے کہ؛

- مہارت " تقریر " پر مبنی تدریسی و آموزشی سرگرمیاں بیان کر سکیں گے۔
- مہارت " تقریر " پر مبنی تدریس و آموزشی سرگرمیوں کو درسی کتب سے مربوط کرتے ہوئے تدریس کی عملی مشق کر سکیں۔
- مہارت " تقریر " کی سیکھی گئی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کر سکیں۔

Session Plan یومیہ کارروائی

Instructional strategies/activities درسی تدابیر / سرگرمیاں

Materials/Resources درکار اشیاء	Activities/learning experiences سرگرمیاں	Objective/purpose of the activity سرگرمی کے مقاصد	Time وقت
	تلاوتِ کلامِ پاک تربیتی پروگرام کا باقاعدہ آغاز خدائے بزرگ وبرتر کے پاک اور بابرکت نام سے ہو گا۔ اِس کے لیے کسی ایک شریکِ تربیت کو رضاکارانہ طور پر مدعو کیا جائے گا۔		 05 mins
	 ذہنی آمادگی 1. تختۂ تحریر پر لفظ "تقریر" جلی حروف (Bold) میں لکھیے اور اس کے گرد دائرہ بنا دیجیے۔ 2. شرکا سے سوال کیجیے کہ آپ کی نظر میں "تقریر" کیا ہے؟ 3. شرکا کے جوابات لیجیے اور تختۂ تحریر پر "تقریر" کے دائرے کے اطراف لکھتے جایئے اور شرکاء کی حوصلہ افزائی کرتے جایئے۔	• شرکائے تربیت کو مہارت "تقریر" کی تدریسی سرگرمیوں کی جانب راغب ہو سکیں 	

40 mins		4. اب تختۂ تحریر پر مہارت "تقریر" کی درج ذیل جامع تعریف تحریر کر کے وضاحت کیجیے۔ "خیالات کے زبانی اظہار پر قادر ہونے اور اسے بے تکان، مسلسل، پُر اعتماد اور مدلّل انداز میں بیان کرنے کا نام "تقریر" ہے۔" 5. مہارت "تقریر" کے اوصاف کی وضاحت جاری رکھتے ہوئے بتایئے کہ: "تقریر" ایک خصوصی مہارت ہے، جس میں ذخیرہ الفاظ کی وسعت، خیال و اظہار میں ربط، موزوں انتخابِ الفاظ اور مؤثر اندازِ بیان جیسے اوصاف شامل ہیں۔	
45 mins	شرکائے تدریس کو مہارت "تقریر" کی سرگرمیوں سے آگاہ کرنا۔	 مواد / متن (درسی کتب سے ماخوذ) 1. شرکا کو چار گروہوں (Groups) میں تقسیم کیجیے۔ 2. ہر گروپ کو "ہینڈ آؤٹ نمبر 2 میں موجود "تدریس تقریر" کے عنوان کے ذیل میں دیے گئے نکات میں سے دو دو نکات تفویض کیجیے کہ پڑھیں، سمجھیں اور اپنی تفہیم کمرہ جماعت میں پیش کریں۔ 3. کچھ وقت بعد ہر گروہ سے پیش کش کروایئے اور ہر پیش کش کے بعد اپنی بازرسی (Feedback) فراہم کیجیے۔ 4. آخر میں اہم نکات کی تلخیص پیش کرتے ہوئے سرگرمی کا اختتام کیجیے۔	 نوٹ بک پین / پینسل

		5. اب انھیں گروپ سے کہیے کہ ہینڈ آؤٹ 2 میں دیے گئے مؤثر تقریر کے بنیادی اجزاء پڑھیں اور سمجھیں کہ کمرۂ جماعت میں ان کی تدریس کیسے کی جائے۔ 6. آخر میں ان اجزا کی تدریس پر کل جماعتی بحث (Whole Class Discussion) کراتے ہوئے اہم نکات کا احاطہ کیجیے۔	
 60 mins	شرکائے تربیت کو "تقریر" سکھانے کی مختلف سرگرمیوں کی عملی مشق کا مظاہرہ کریں گے۔ 	**گروہی سرگرمی (Group Activity)** 1. شرکاء کو آٹھ گروہوں (Groups) میں تقسیم کیجیے۔ 2. ہر گروپ کو درسی کتب سے منتخب کردہ درج ذیل سرگرمیاں تفویض کیجیے کہ ان سرگرمیوں کو کمرہ جماعت میں منعقد کرنے کا مختصر قدم بہ قدم تدریسی منصوبہ تیار کریں۔ گروپ نمبر 1: (اردو درسی کتاب، پہلی جماعت، "میرے بارے میں"، صفحہ ۵) گروپ نمبر 2: (اردو درسی کتاب، دوسری جماعت "سرگرمی ا، پسندیدہ پرندے پر تقریر" صفحہ ۵۹) گروپ نمبر 3: (اردو کتاب، تیسری جماعت، سرگرمی ا، ماں باپ کے موضوع پر تقریر، صفحہ ۸۱) گروپ نمبر 4: (اردو کتاب، چوتھی جماعت، "سرگرمی ا، ٹریفک کے مسائل پر مباحثہ صفحہ ۳۸) گروپ نمبر 5: (اردو، پانچویں جماعت، سرگرمی ا، صوبوں کے رسم ورواج پر خیالات کا اظہار صفحہ ۵۸)	 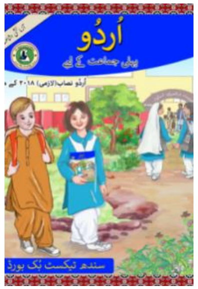

<table>
<tr>
<td></td>
<td> </td>
<td>
گروپ نمبر 6 — (اردو درسی وکتاب، چھٹی جماعت، سرگرمی ۱ "مکالمے" صفحہ ۴۷)
گروپ نمبر 7 — (اردو درسی وکتاب، ساتویں جماعت "فعل معروف ومجہول" صفحہ ۱۳)
گروپ نمبر 8 — (اردو درسی کتاب، آٹھویں جماعت "سائنسی ترقی پر گفتگو" صفحہ ۲۰)

3. کچھ وقت بعد تمام گروہوں کو باری باری پیش کش (Presentation) کرنے کے لیے کہیے۔
4. ہر پیش کش کے بعد تدریسی قواعد کے تناظر میں تمام شرکائے تربیت سے بازرسی (Feedback) لیجیے اور آخر میں شرکا کو بہ حیثیت تربیت کار موثر، جامع اور تعمیری بازرسی (Feedback) فراہم کیجیے۔
</td>
<td>

 </td>
</tr>
<tr>
<td>
30 mins</td>
<td>شرکائے تربیت مہارت "تقریر" کی سیکھی گئی سرگرمیوں پر اپنی معلومات و تاثرات کا اظہار کریں گے۔</td>
<td>
اختتامی سرگرمی / اعادہ
1. شرکا کو گروہوں میں تقسیم کیجیے اور ہر گروپ میں شامل رکن کو ایک سے پانچ تک نمبر تفویض کر دیجیے۔
2. اب تختہ تحریر پر موثر تقریر کے درج ذیل اجزا یا اوصاف تحریر کیجیے۔
درست تلفظ، مناسب رفتار، تاثرات، اعتماد، دلائل
</td>
<td></td>
</tr>
</table>

		3. شرکاء سے کہیے کہ "تقریر" سکھانے کے لیے درج بالا اجزاء پر گروپ میں بحث کیجیے کہ یہ اوصاف کس طرح سکھائیں گے؟ اپنے نکات نوٹ کر لیجیے۔ 4. 15 منٹ بعد شرکاء سے کہیے کہ وہ تمام شرکاء اپنی نشستوں سے کھڑے ہو جائیں جنھیں ایک نمبر تفویض کیا گیا تھا۔ 5. اب اپنی نشستوں سے کھڑے ہوئے تمام ایک نمبر کے حامل شرکاء سے دریافت کیجیے کہ "تقریر" کے لیے درست تلفظ سکھانے کی سرگرمی یا طریقہ بتائیں۔ اس طرح مناسب رفتار، تاثرات، اعتماد اور دلائل پر تفویض کردہ نمبروں کے مطابق طلبہ سے جوابات لیے جائیں۔ 6. آخر میں اہم نکات کی تلخیص کرتے ہوئے تربیتی اجلاس کا اختتام کر دیجیے۔	

مؤثر تقریر کے بنیادی اجزا کیسے سکھائیں

درست تلفظ

الفاظ کے درست تلفظ سکھانے کے لیے روزانہ کی بنیاد پر درسی کتب کے اسباق میں شامل نئے الفاظ پر اعراب لگا کر انھیں ادا کرنے کی مسلسل مشق کروائی جائے۔

(الف) نئے الفاظ ایک ایک کر کے تختہ تحریر پر جلی حروف میں تحریر کیے جائیں۔ مثلاً: انکشاف

(ب) تختہ تحریر پر لکھے گئے لفظ پر واضح طور پر اعراب لگائے جائیں۔ اِنکشاف

(ج) اس کے بعد اس لفظ کی ہجے کروا کر ادا کرنے کی مسلسل مشق کروایئے۔

الف ن زیر اِن　　　شین الف شا — انکشا　　　فے ساکن — انکشاف

مناسب رفتار

"مناسب رفتار" بھی تقریر سکھانے کا بنیادی پہلو ہے۔ اس کے لیے ٹیچر طلبہ کے لیے عملی نمونہ پیش کرے

- تقریر میں شامل الفاظ ٹھہر ٹھہر کر صفائی اور وضاحت سے ادا کرنا۔
- رموزِ اوقاف کا خیال رکھتے ہوئے جملوں کی ادائی۔

تاثرات

تقریر کے عمل میں جملوں، خیالات اور معلومات کی کیفیت و تاثر کے ساتھ ادائی بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ اس میں چہرے کے تاثرات اور جسمانی حرکات و سکنات بھی شامل ہیں۔

تاثرات سکھانے کے لیے ٹیچر کمرہ جماعت میں مختلف مکالمات، جملوں اور زورِ خطابت کا عملی نمونہ طلبہ کے سامنے پیش کریں اس کے لیے تقاریر کے ویڈیو کلپس (Video Clips) دکھائے جاسکتے ہیں۔ جن کے بعد طلبہ کے درمیان ان کی ادائی کے مقابلے بھی منعقد کیے جاسکتے ہیں۔

اعتماد

اعتماد سے تقریر کرنا، تقریری عمل کی بنیاد ہے۔ اس کے لیے طلبہ کو کمرہ جماعت اور اسکول کی سطح پر حاضرین کے سامنے بولنے کے زیادہ زیادہ مواقع دیے جائیں اور انعامات و اعزازات کے ذریعے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی جائے۔

دلائل

تقریر کے موضوع سے مطابقت رکھتے ہوئے دلائل، معلومات و حقائق کے حوالہ جات شامل کر کے دلائل دینے اور اپنے مؤقف پر زور دینے جیسی خصوصیات شامل کر کے مؤثر تقریر سکھائی جاسکتی ہے۔ کمرہ جماعت میں اس کی مشق کروائی جائے اور اسکول کی سطح پر تقریری مقابلوں میں تسلسل سے شرکت کروا کر اس میں مہارت پیدا کی جاسکتی ہے۔

تدریسِ تقریر کی تدریج

شرکاء کو بتائیے کہ طلبہ میں "تقریر" کی اہلیت وصلاحیت پیدا کرنا ایک تدریجی عمل ہے۔ جو قدم بہ قدم مراحل سے عبارت ہے۔ یہ قدم بہ قدم مراحل و منازل مختلف قسم کی سرگرمیوں کے ذریعے طے کی جاسکتی ہیں۔ ان میں سے چند درج ذیل ہیں:

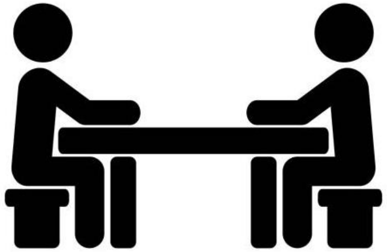

(الف) گفتگو:

طلبہ سے ان کے ارد گرد کی دیکھی بھالی چیزوں، روز مرّہ زندگی کے حالات وواقعات، کھیلوں، پسندیدہ ٹی وی پروگرام وغیرہ پر سادہ اور مختصر سوالات کیے جائیں اور انھیں اپنی منشاو مرضی سے جواب دینے کی آزادی دی جائے، حوصلہ افزائی کی جائے، شاباش دی جائے، اعتماد دیا جائے، یوں "تقریر" کی مہارت کی جانب پیش رفت حاصل کی جاسکتی ہے۔

(ب) مشاہدات کا بیان:

کمرہ جماعت میں موقع فراہم کیا جائے کہ وہ روز مرّہ زندگی میں منعقد ہونے والی مختلف تقریبات مثلاً: سالگرہ، شادی بیاہ، سیر و تفریح اور مختلف مذہبی و قومی تیوہار (عیدیں، دینی محافل، یومِ آزادی، یومِ دفاع) پر اپنے مشاہدات بیان کر سکیں۔

(ج) مکالمے:

اساتذہ خود آسان اور مختصر مکالمے لکھیں پھر نسبتاً بڑی جماعتوں کے طلبہ سے لکھوا کر زبانی یاد کرائیں مکالمے ادا کرنے کی طرز و ادا سمجھا کر مشق کروائی جائے۔

(د)ڈراماکاری:

درسی کتب میں شامل اسباق کے مواد اور کرداروں پر مختصر ڈرامے تحریر کرکے طلبہ سے رول پلے کرائے جائیں۔

(ہ)بحث مباحثہ:

بڑی جماعتوں میں کمرہ جماعت کی سطح پر درسی و غیر درسی موضوعات و عنوانات پر بحث مباحثے کا انعقاد کیا جائے۔اس مقصد کے لیے طلبہ کے دو گروہ (Group) بنائے جائیں۔ کمرہ جماعت کے درمیان میز رکھی جائے جس کے دونوں اطراف طلبہ بیٹھے ہوں استاد ایک موضوع منتخب کرے۔ جس کی مخالفت یا موافقت میں طلبہ کے دونوں گروہ اپنے خیالات اور دلائل پیش کریں۔ آخر میں استاد بحث کا خلاصہ / نتیجہ بیان کریں۔

(و)بزمِ ادب:

ہر مہینے کے اختتام پر کمرہ جماعت یا اسکول کی سطح پر ایک بزمِ ادب کا انعقاد کیا جائے جس میں طلبہ اپنی تخلیقات اور انتخاب مثلاً: مضامین، کہانیاں، نظمیں، پہیلیاں، اقوالِ زریں، تقاریر وغیرہ پیش کریں۔

(ز) تقریری مقابلے:

اسکول اور کمرہ جماعت کی سطح پر باقاعدگی سے تقریری مقابلوں اور مباحثوں کا انعقاد کیا جائے اور اس میں حالاتِ حاضرہ کے مختلف مسائل پر طلبہ اپنے ذاتی تجربات و مشاہدات پر مؤثر، مدلّل اور پر اعتماد انداز میں مزاحیہ اور سنجیدہ تقاریر کریں۔

"تقریر" سکھانے کے لیے اچھے مقررین کے مثالی نمونے پیش کیے جائیں۔ اساتذہ کوشش کریں کہ خود ایک مثالی انداز پیش کریں تاکہ طلبہ پہلے اس تقریری انداز کی نقل کریں اور پھر بہ تدریج اپنا منفرد انداز تشکیل دے سکیں۔

مکالمہ / رول پلے

شرکا کو کوئی سماجی یا معاشرتی موضوع دیجیے اور ان میں سے دو یا تین افراد کو اسٹیج پر بلائیے

اور انھیں اس موضوع کی حمایت یا مخالفت میں مکالمہ کرنے کو کہیے

اس دوران آپ ان کے جملوں اور الفاظ کے تلفظ پر نظر رکھیے۔

بحث و مباحثہ

شرکاء کو تین یا چار ٹیموں میں تقسیم کیجیے اور ان کو حالات حاضرہ کا کوئی بھی ایک موضوع دیجیے اور ان سے اس موضوع کی حمایت یا مخالفت میں مباحثہ کروایئے۔

فی البدیہہ بیان کرنا

دیوار پر مختلف تصویریں آویزاں کر دیجیے اور اس پر نمبر بھی ڈال دیجیے اور شرکاء کو اب نمبروں کے حساب سے تقسیم کیجیے
اور ان سے کہیے کہ اپنے نمبر کے مطابق تصویر پر جا کر کھڑے ہو جائیں اور اب باری باری شرکاء تصویر کو غور سے دیکھیں
اور وہ اپنی تصویر میں موجود منظر کو بیان کریں کہ وہ اس میں کیا دیکھ رہے ہیں۔ اس طرح بیان کریں جیسے وہ کسی کو فون پر بتا رہے ہوں۔۔۔

تبصرہ کرنا

شرکاء سے کہیے کہ اپنی پسندیدہ کھانے کی کوئی ڈش، کوئی لباس، کوئی شہر یا کسی کتاب کا نام لکھیے اور اس میں سے کسی بھی ایک پر سب کے سامنے آکر اس پر تبصرہ کریں کہ وہ چیز آپ کو کیوں پسند ہے اور اس کی کیا خاص بات ہے۔ اس سرگرمی کی مدد سے شرکاء اپنی پسند کی چیز کو اس طرح بیان کریں کہ دوسروں کو بھی اس چیز میں دل چسپی ہو جائے۔